کتابیات

قرب الاسناد	علل الشرائع	بلد الامین
بشارۃ المصطفیٰ	دعائم الاسلام	امالی الصدوق
فلاح السائل	عقائد	تفسیر الامام ؑ
ثواب الاعمال	عدت	امالی الشیخ
احتجاج	اعلام الوریٰ	تمحیص
مجالس المفید	عیون و المحاسن	عمدۃ
فہرست النجاشی	غرر و الدرر	مصباح الشریعہ
جامع الاخبار	غیبۃ الشیخ	مصباحین
جمال الاسبوع	غوالی اللئالی	معانی الاخبار
جنت	تحف العقول	مکارم الاخلاق
فرحت الغری	فتح الابواب	کامل الزیارۃ
کتاب الاختصاص	تفسیر علی بن ابراہیم	منہاج
منتخب البصائر	تفسیر فرات بن ابراہیم	مہج الدعوات
عدد	کتاب الروضہ	عیون اخبار الرضا ؑ
سرائر	کتاب العتیق الغروی	تنبیہ خاطر
محاسن	مناقب ابن شہر آشوب	کتاب نجوم
ارشاد	قبس المصباح	کفایہ
کشف الیقین	قضاء الحقوق	نہج البلاغہ
تفسیر العیاشی	اقبال الاعمال	غیبۃ النعمانی
قصص الانبیاء	دروع	ہدایت
استبصار	کمال الدین	تہذیب
مصباح الزائر	کافی	خرائج
صحیفۃ الرضا ؑ	رجال الکشی	توحید
فقہ الرضا ؑ	کشف الغمہ	بصائر الدرجات ۔
ضوء الشہاب	مصباح الکفعمی	طرائف
روضۃ الواعظین	کنز جامع الفوائد و	فضائل
صراط المستقیم	تاویل الآیات الظاہرہ	کتابی الحسین بن سعید
امان الاخطار	معاً	او لکتابہ والنوادر
طب الائمہ	خصال	من لا یحضرہ الفقیہ

بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ۱۲

درحالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

عنوانات	صفحہ نمبر
باب ۲۳	
غیبتِ کبریٰ میں دیدارِ امام ؑ	
آخری توقیع امام زمانہ ؑ علی بن محمد کے نام	۲۱
امامِ قائم ؑ ایامِ حج میں	۲۲
حضرت خضر دورِ غیبت میں امامِ قائم کے لیے مونس تنہائی میں	۲۳
آپ ؑ ہر سال فریضۂ حج ادا کرتے ہیں	۲۳
صاحب الامر کیلئے دو غیبتیں ہوں گی	۲۴
بہترین جائے قیام طیبہ ہے	۲۵
مقامِ روحاء کا سنہرا پہاڑ	۲۵
دوسری غیبت کے بعد ظہور ہوگا	۲۶
غیبتِ طویل و قصیر	۲۸
امامِ قائم کسی کی بیعت میں نہ ہوں گے	۲۹
دورِ غیبت میں لوگوں کے اقوال	۳۰
چند علامتیں قبل از ظہور	۳۱
غیبت میں آپ ؑ کا قول	۳۲
بیت الحمد کا چراغ روشن ہی رہے گا	۳۳
باب ۲۴	
ہمارے قریبی زمانے میں جو لوگ آپ کی زیارت سے مشرف ہوئے	
جزیرۂ خضراء اور بحرِ ابیض کے واقعات	۳۶
رسالۂ جزیرۂ خضراء و بحرِ ابیض	۳۶
مازندرانی کی روایت	۳۶
مولانا احمد اردبیلی کی ملاقاتِ امام ؑ	۵۱
امیر اسحاق استرآبادی	۵۲
میرزا محمد استرآبادی	۵۳
ایک قاشانی کا واقعہ	۵۴
بحرین میں ایک انار پر خلفاء اربعہ کے نام مع کلمۂ شہادتین	۵۵
باب ۲۵	
علاماتِ ظہور، خروجِ سفیانی اور خروجِ دجال کا ذکر	
نزولِ حضرت عیسیٰ اور امامِ قائم کی اقتدار میں نماز ادا کرنا	۶۰

(۱۵) ـــــ ہم سے بیان کیا حمید بن زیاد نے، اُنھوں نے عبداللہ بن احمد بن نہیک سے روایت کی، اور اُنھوں نے عیسیٰ بن ہشام سے، اُنھوں نے ابان سے، اُنھوں نے عبدالرحمان بن سیابہ سے، اُنھوں نے صالح بن میثم سے اور اُنھوں نے حضرت ابوجعفر امام محمّد باقر علیہ السّلام سے روایت کی ہے۔ صالح بن میثم کا بیان ہے کہ:
ایک مرتبہ میں نے اُن جناب سے عرض کیا کہ آپ مجھ سے کوئی حدیث بیان کیجیے۔
آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے والد سے کوئی حدیث نہیں سنی ہے ؟
میں نے عرض کیا: کہ میں اُس وقت کم سن تھا جب میرے والد کا انتقال ہوا تھا۔ (شاید مجھے صحیح طور پر یاد نہ ہو) اچھا میں بیان کرتا ہوں۔ اگر صحیح بیان کروں تو آپ خاموش رہیں اور اگر غلطی کروں تو آپ میری غلطی پر متنبّہ فرمادیں۔
آپ نے فرمایا: ہاں، یہ میرے لیے آسان ہے۔
میں نے عرض کیا: " فانّی أزعم أنّ علیًّا دآبّۃ الارض "
یعنی: (میرا اعتقاد ہے کہ حضرت علیؑ دآبّۃ الارض ہیں)
یہ سن کر آپ خاموش رہے۔

قال: فقال ابوجعفر علیہ السّلام: وأراك واللہ ستقول إنّ علیًّا راجعٌ إلینا وقرأ:
(الآیت) ": إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ إِلٰى مَعَادٍ "[1]
قال: قلت: واللہ قد جعلتہا فیما أرید أن أسألك عنہا فنسیتہا۔
فقال: ابوجعفر علیہ السّلام: أفلا أخبرك بما ھو أعظم من ھذا ؟
(الآیت) " وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا "[2]
لا تبقی أرض إلّا نودی فیہا بشہادۃ أن لا إلہ إلّا اللہ وأنّ محمّدًا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وأشار بیدہ الی آفاق الارض۔

(ترجمہ:)
اس کے بعد: حضرت ابوجعفر امام محمّد باقر علیہ السّلام نے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اِس بات کے قائل ہو کہ حضرت علی علیہ السّلام دوبارہ اِس دنیا میں ہمارے پاس آئیں گے۔ پھر آپ نے اِس آیت کی تلاوت فرمائی:
ترجمۂ آیت: "بیشک وہ جس نے آپؐ پر قرآن فرض کیا وہ آپ کو آپ کی منزل کی طرف ضرور لوٹا دے گا۔" (قصص[28]: ۸۵)

[1] سورۃ ۲۸ قصص: آیت ۸۵ ۔ [2] سورۃ ۳۴ سبا: آیت ۲۸

میں نے عرض کیا: واللہ، میں چاہتا تھا کہ آپؑ سے یہی بات پوچھوں۔ مگر میں بھول گیا تھا
امامؑ نے فرمایا: اچھا تو میں تمھیں اِس سے بھی بڑی بات بتادوں۔ قرآن میں ارشاد ہے:
(اشارہ آیت: " وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۔" (سبا[34]: ۲۸)
ترجمۂ آیت: اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے کافی وشافی بناکر بھیجا ہے خوش خبری دینے والا اور ڈرانے (یا تنبیہ) کرنے والا۔"
یعنی زمین کا کوئی خطّہ ایسا نہ بچے گا جہاں اِس کی گواہی وشہادت نہ دی جائے کہ (کلمہ کا ترجمہ): "بیشک کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے اور یہ کہ بیشک محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہ اللہ کے رسول ہیں۔"
یہ فرماکر آپؑ نے اپنے ہاتھ سے زمین کے سارے اطراف کی طرف اشارہ فرمایا:

(۱۶) ـــــ ہم سے بیان کیا حسین بن احمد نے، اُنھوں نے محمّد بن عیسیٰ سے روایت کی، اور اُنھوں نے یونس سے، اُنھوں نے ابراہیم ابن عبدالحمید سے، اُنھوں نے ابان احمر سے روایت کی اور اُنھوں نے مرفوعًا حضرت ابوجعفر امام محمّد باقر علیہ السّلام سے نقل کیا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کے اِس قول:
" إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ إِلٰى مَعَادٍ " (قصص[28]: ۸۵)
یعنی " بیشک وہ جس نے آپ پر قرآن فرض کیا، وہ آپ کو آپ کی منزل کی طرف ضرور لوٹا دے گا۔"
کے متعلق فرمایا: " ما احسب نبیّکم صلّی اللہ علیہ وآلہ إلّا سیطلع علیکم اطلاعۃ "
" میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ تمہارے نبی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایک مرتبہ پھر تم لوگوں کے سامنے ظہور فرمائیں گے۔"

(۱۷) ـــــ ہم سے بیان کیا جعفر بن محمّد بن مالک نے، اُنھوں نے حسن بن علی بن مروان سے روایت کی، اُنھوں نے سعید ابن عمّار سے، اُنھوں نے ابومروان سے روایت اور ابومروان نے کہا کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادقؑ سے قولِ خدا: " إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ إِلٰى مَعَادٍ " (قصص[28]: ۸۵)
یعنی " بیشک وہ جس نے آپ پر قرآن فرض کیا، وہ آپ کو آپ کی منزل کی طرف ضرور پلٹا دے گا۔" (کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: